احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۷/۴۲ | جمعرات ۲۳ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ، ۱۹ نبوت ۱۳۷۱ ہش، ۱۹ نومبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۶۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یتامیٰ کی پرورش اپنی اولاد کی طرح کی جائے

عام طور پر لوگ یتامیٰ کی پرورش نوکروں کے طور پر کرتے ہیں۔ اور ان سے نوکروں کی طرح کام لیتے ہیں۔ حالانکہ (۔) یتامیٰ کی پرورش ایسے رنگ میں کی جائے جیسے اپنی اولاد کی ہوتی ہے۔ (۔) یہی ایک چیز ہے جو اگر کسی قوم میں پائی جائے تو اس قوم کے افراد موت سے بے خوف ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ موت کے وقت انسان اپنی موت سے نہیں ڈرتا۔ وہ جس چیز سے ڈرتا ہے وہ اپنے بیوی بچوں کا بیوہ اور یتیم رہ جانا ہوتا ہے۔ کہ میرے بعد ان کا کیا بنے گا۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یاد رکھنا چاہیئے کہ انسان ایک نہایت ہی کمزور ہستی ہے۔ ایک ہی بیماری میں باریک در باریک اور بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ انسان غلطی سے کب تک بچ سکتا ہے۔ انسان بڑا کمزور ہے۔ غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ اکثر اوقات تشخیص میں ہی غلطی ہو جاتی ہے اور اگر تشخیص میں نہیں ہوتی تو پھر دوا میں ہو جاتی ہے۔ غرض انسان نہایت کمزور ہستی ہے۔ غلطی سے خود بخود نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہی چاہیئے۔ اس کے فضل کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ دافع بلیات تو صرف خدا تعالیٰ ہے۔ ہندو تو پتھروں کی پوجا کرتے ہیں۔ کبھی نہ کبھی خیال آ ہی جاتا ہوگا کہ اپنے ہی ہاتھوں سے انہیں بنایا ہے اور پھر انہیں کی پوجا کی جاتی ہے۔ مگر اسباب کی پرستش کرنے والے ان سے بھی زیادہ مشرک ہوتے ہیں۔ نیچری وغیرہ جو اسباب پر بھروسہ کرتے ہیں اور وہ جو اپنی علمیت دولت پر گھمنڈ کرتے ہیں۔ وہ خطرناک مقام پر ہوتے ہیں۔ ہاں اسباب کا تلاش کرنا منع نہیں۔ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ جب جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اپنے کام کاج کی تلاش میں لگ جاؤ اور اللہ کریم کا فضل مانگتے رہو۔ اسباب پر بھروسہ مت کرو۔ (صاحب ایمان) کو چاہیئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۹)

عشرہ وصولی وقف جدید

[۲۷ نومبر تا ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء]

امراء و صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید مربیان سلسلہ و معلمین ذیلی تنظیموں، لجنہ اماء اللہ، انصاراللہ خدام الاحمدیہ کے عہدیداران سے ضروری گذارش۔

وقف جدید کی طرف سے وصولی کیلئے مورخہ ۲۷ نومبر تا ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے آپ سے درخواست ہے کہ:

- ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک فرمائیں
- ایسے احباب جن کی طرف سے نہ تو وعدہ ہے اور نہ کوئی ادائیگی ہی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کیجائے۔
- معاونین خصوصی کی تعداد بڑھائی جائے (صف اوّل ایک ہزار روپے یا اس سے زائد۔ صف دوم پانچصد سے ایک ہزار تک)
- تمام بچے اور بچیاں وقف جدید کے دفتر اطفال میں شامل ہوں۔ جن بچوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ یکصد روپے یا اس سے زیادہ ادا کر کے ننھے مجاہدین اور ننھی مجاہدات کی صف میں شامل ہوں۔

باقی صفحہ ۷ پر

قارئین کرام کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ موجودہ ایران میں فارسی رسم الخط کے حروف تہجی میں سے بڑی "ے" اڑا دی گئی ہے۔ اب وہاں صرف چھوٹی "ی" لکھی جاتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے منظوم کلام میں اشعار کے رسم الخط کو اسی کے مطابق کتابت کروایا جا رہا ہے۔ یہ بات اس لئے تحریر کر دی گئی ہے۔ تاکہ قارئین کرام کو معلوم ہو سکے کہ جہاں عام طور پر بڑی "ے" پڑھا کرتے تھے۔ وہاں اب چھوٹی "ی" کیوں لکھی جا رہی ہے۔

(ادارہ)

حقیقی نجات کیلئے معرفت اور عرفان کا ہونا ضروری ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

"حقیقی خوشحالی جو دائمی مسرتوں کا موجب ہوتی ہے عرفان الٰہی کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کی معرفت ہی ہے جس کے نتیجہ میں ہمیشہ کی خوشحالی انسان کو مل جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا جب حقیقی علم انسان کو ہوتا ہے تو اس کے دو معنے کئے جاتے ہیں ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات کا اس پر ظہور ہوا۔ اور دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی جمالی صفات کا اس پر ظہور ہوا۔ جس وقت اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات کا کسی انسان پر ظہور ہو تو اس کا دل اپنے رب کے خوف سے کانپ اٹھتا ہے اور یہ حقیقت اس پر آشکار اور نمایاں ہو جاتی ہے کہ خدا کا غضب ایک ایسی آگ ہے جو جلا کے رکھ دیتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جب اللہ تعالیٰ کی جمالی صفات کا اس پر جلوہ ظاہر ہوتا ہے اور حسن کی تجلّی اس پر ہوتی ہے تو اس کا دل اپنے رب کی محبت سے بھر جاتا ہے۔ ان دو جلوؤں کے بعد وہ اپنے رب کو پہچاننے لگ جاتا ہے۔ اور اپنے رب کی قدر جو اس کے دل میں ہونی چاہیئے وہ پیدا ہو جاتی ہے ورنہ دوسروں کا تو یہ حال ہوتا ہے کہ (۔) جنہوں نے اس کی ذات اس کے جلال اور جمال کا مشاہدہ نہیں کیا وہ اس کی قدر کیا جانیں۔ لیکن جب ایک (صاحب ایمان) اپنے رب کی جلالی اور جمالی صفات کا اپنی زندگی میں مشاہدہ کرتا ہے اور اس پر قائم ہو جاتا ہے اور اس حقیقت کو پا لیتا ہے کہ اس قادر و توانا کی ناراضگی ایک لحظہ کے لئے بھی برداشت نہیں کی جا سکتی تو تمام تر گناہوں سے وہ نجات پا جاتا ہے ہر اس چیز کے کرنے سے اس کی روح اور اس کا جسم کانپ اٹھتا ہے جس کے کرنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا۔ غرض ایک ہی جلوہ جلالی صفات کا جب ظاہر ہوتا ہے تو ہر قسم کے گناہوں سے نجات دلاتا

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ || پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ || قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۹- نبوت ۱۳۷۱ ہش ۱۹- نومبر ۱۹۹۲ء

خدا تعالیٰ کے اور عباد کے حقوق

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"انسان پر دو قسم کے حقوق ہیں ایک تو اللہ کے دوسرے عباد کے۔ پہلے میں تو اسی وقت نقصان ہوتا ہے جب دیدہ دانستہ کسی امر اللہ کی مخالفت قولی یا عملی کی جائے مگر دوسرے حقوق کی نسبت بہت کچھ بچ بچ کے رہنے کا مقام ہے۔ کئی چھوٹے چھوٹے گناہ ہیں جنہیں انسان بعض اوقات سمجھتا بھی نہیں ہماری جماعت کو تو ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے کہ دشمن پکار اٹھیں کہ گو یہ ہمارے مخالف ہیں مگر ہیں ہم سے اچھے۔ اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ دشمن بھی تمہاری نیکی خدا ترسی اور اتقاء کے قائل ہو جائیں۔"

حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ بہت سے لوگ خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی نہیں کرتے لیکن ایسے انسان بہت کم ہونگے جو جان بوجھ کر اور عمداً خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہیں یا تو لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ بات یا وہ بات خدا تعالیٰ کا حکم ہے ہی نہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے بلا واسطہ تو ان سے وہ بات نہیں کہی۔ اور اس بات کو وہ خدا تعالیٰ کا حکم نہ جان کر اس کی پیروی نہیں کرتے اور اس طرح حکم عدولی ہو جاتی ہے یا وہ سمجھتے ہیں کہ یہ بات یا وہ بات خدا تعالیٰ کا حکم تو ہے لیکن ہے مختلف حالات کے لئے۔ جن حالات میں سے ہم گذر رہے ہیں ان میں خدا تعالیٰ کا یہ منشاء نہیں ہو سکتا۔

غرضیکہ بہت کم لوگ یہ کہنے کی جرأت کر سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا حکم تو ہے لیکن ہم نہیں مانیں گے۔ سخت سے سخت دل بھی یہ بات کہتے ہوئے کانپ جاتا ہے۔ بہانے تو تراشتا ہے اور بظاہر حکم عدولی بھی کرتا ہے لیکن یہ کہنے کی جسارت نہیں کر سکتا کہ میں خدا تعالیٰ کا حکم نہیں مانوں گا۔

جہاں تک عباد کے حقوق کا تعلق ہے وہاں انسان کا رویّہ بالکل مختلف ہو جاتا ہے۔ دوسرے انسان کو حقیر بھی سمجھتا ہے۔ اور اس کی تذلیل یا اس کی تعذیب کو اپنا حق سمجھ کر ناروا سلوک کرتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ عباد کے حقوق ہی دراصل معاشرہ کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔ انسانوں کی خوشی اور راحت کا باعث بھی یہی ہیں اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی بھی عباد کے حقوق ادا کرنے ہی سے ملتی ہے۔ چنانچہ ہمارا فرض ہے کہ ہم خدا کے حقوق بھی ادا کریں اور عباد کے بھی۔ عباد کے حقوق تو بالکل نظر انداز نہ کریں۔

دُکھ درد مٹا دینا ہے تقویٰ کی علامت
آرام سے ہوتی ہے بسر لمحہ بہ لمحہ
نزدِ رگِ جاں ہوتا ہے احساس کسی کا
پڑتی ہے منازل پہ نظر لمحہ بہ لمحہ

ابو الاقبال

اور مَیں ہُوں

فضائے بیکراں ہے اور مَیں ہُوں
مِرا عزمِ جواں ہے اور مَیں ہُوں

خُدا جانے مِری منزل کہاں ہے
غبارِ کہکشاں ہے اور مَیں ہُوں

مجھے سوزِ محبّت کی قسم ہے
سُرورِ جاوداں ہے اور مَیں ہُوں

تِری یادِ حَسیں کی ہے کرامت
بہارِ بے خزاں ہے اور مَیں ہُوں

زمانہ سُن رہا ہے سر بزانو
کسی کی داستاں ہے اور مَیں ہُوں

مجھے دینا ہے پیغامِ محبّت
مقابل میں جہاں ہے اور مَیں ہُوں

مِرے ذِمّے ہے ابلاغِ صداقت
ہجومِ دُشمناں ہے اور مَیں ہُوں

وہی ہنگامۂ دار و رسن ہے
وہی حق کا بیاں ہے اور مَیں ہُوں

تِرا دامانِ رحمت اور تُو ہے
مِری ننھی سی جاں ہے اور مَیں ہُوں

سعید احمد اعجاز

زندگی کا تسلسل کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے

انسان کا گوشت پوست کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ گوشت پوست جیسے ایک چور کا ہے ویسے ہی ایک نیک آدمی کا ہے۔ ہڈیاں جیسے ایک چور کی ہیں ویسے ہی ایک نیک آدمی کی ہیں۔ خون جیسے ایک چور کا ہے ویسے ہی ایک نیک آدمی کا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کے اخلاق بُرے ہیں اور اس کے اخلاق اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ اس کے اندر روحانیت نہیں اور اس کے اندر اعلیٰ درجہ کی روحانیت پائی جاتی ہے۔ پس اگر اس کی وہ روحانیت اور اعلیٰ درجہ کے اخلاق دوسرے میں باقی رہ جائیں گے۔ تو وہ مرا کس طرح۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

نہ دل راچو دُزداں بشب شاد کُن
بترس وزِ روزِ سزا یاد کُن

چوروں کی طرح اپنے دل کو رات ہونے پر خوش نہ کر بلکہ ڈر اور سزا کے دن کو یاد کر

اگر در ہوا ہم چو مُرغاں پری
وگر بر سرِ آب ہا بگذری

اگر تُو پرندوں کی طرح ہُوا میں اُڑے - اور اسی طرح پانیوں پر چلے۔

وگر ز آتش آئی سلامت بروں
وگر خاک را زر کنی از فسوں

اور آگ میں سے بھی سلامت نکل آئے - اور جادو سے مٹی کو سونا بھی بنا دے

نیاری کہ حق را کنی زیر و پست
مکن تُراز خائی چو مجنون و مست

پھر بھی یہ ممکن نہیں کہ تُو حق کو تباہ کر سکے - پس دیوانوں اور مدہوشوں کی طرح بکواس نہ کر
حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان اشعار میں نیکی اور بدی کے ذکر کے بعد ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ برائیاں اور بدیاں جو رات کی تاریکی کی طرح ہیں ان پر خوش نہیں ہونا چاہیئے - وہ چور ہی ہوتے ہیں جو رات کی تاریکی پر خوش ہوتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ تاریکی میں وہ اپنا کام کر سکتے ہیں یعنی چوری کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں - پس ہمیں ہرگز یہ کوشش نہیں کرنی چاہیئے کہ برائیوں اور بدیوں کی تاریکی سے فائدہ اٹھائیں، ہمیں اس کیفیت سے کسی طرح سے بھی خوش نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ہمیں برائی اور بدی کے فعل سے ڈرنا چاہیئے اور اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک ایسا دن بھی آنے والا ہے جس میں اعمال کی جزا سزا دی جائے گی اور ہر وہ شخص جو بدی اور برائی پر عامل رہا ہوگا اسے سزا ملے گی۔ اس دن کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے۔

حضور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص پرندوں کی طرح ہوا میں بھی اڑ سکتا ہے اور اسی طرح وہ پانیوں پر بھی چل سکتا ہے اور آگ میں سے سلامت باہر آسکتا ہے اور اپنے جادو سے مٹی کو سونا بنا سکتا ہے یعنی وہ اتنا چالاک اور ہوشیار ہے کہ وہ یہ باتیں جو ناممکن العمل ہیں وہ بھی اپنی چالاکی اور ہوشیاری سے کر گزرنے کے قابل ہے تو اسے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ دنیا کی سچائیوں کو کبھی تباہ نہیں کر سکتا - سچائیاں تو ابد سے ازل تک سچائیاں ہی رہتی ہیں۔ اور کوئی جھوٹ یا کوئی جادو یا کوئی چالاکی اور ہوشیاری ان سچائیوں کو تباہ نہیں کر سکتی - جو ان سچائیوں کو جو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں پیدا کی ہیں اور جو ازل سے ابد تک قائم و دائم ہیں - ان کے خلاف ہوتا ہے یا ان کے خلاف کوشش کرتا ہے - حضور ایسے لوگوں کو دیوانوں اور مدہوشوں میں شمار کرتے ہیں اور حضور یہ نصیحت فرماتے ہیں کہ دنیا کی سچائیوں کی مخالفت نہیں کرنی چاہیئے یہ قائم و دائم رہنے والی چیزیں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کے فائدے کے لئے پیدا کیا ہے - پس ان سے فائدہ تو اٹھانا چاہیئے لیکن ان کی مخالفت کسی رنگ میں بھی کرنا درست نہیں -

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ان اشعار کی روح کے مطابق نیکیاں کرنے کی توفیق دے اور ہمیں ہر ایسی چالاکی اور ہوشیاری سے بچائے رکھے جو اپنے بل بوتے پر دنیا کی سچائیوں کا مقابلہ کرتے - اے خدا تو ایسا ہی کر -

تقریر حضرت امام جماعت احمدیہ - الثانی لجنہ اماء اللہ ۵- فروری ۱۹۲۳ء

علمی مسائل

صرف و نحو (۱۰) دسواں علم - جو زبان کے متعلق ہے وہ صرف و نحو کا علم ہے - صرف کے معنے ہیں الفاظ کے ہیر پھیر اور صیغوں کا علم بتانا۔ بحیثیت الگ الگ لفظ کے - مثلاً کھانا ایک لفظ ہے اس سے کھایا - کھاتا - کھائے گا وغیرہ مختلف الفاظ جو بنتے ہیں ان کی بابت یہ علم دینا کہ وہ کس طرح بنتے ہیں اور انکے ان تغیرات کا کیا اثر ہوتا ہے - معنوں میں کیا تغیر ہوتا ہے اور صورت میں کیا تغیر آتا ہے - ان میں سے ہر ایک سے کیا مراد ہوگی - کیا وہ واحد ہے۔ جمع ہے؟ مؤنث کے لئے کیا آتا ہے۔ مذکر کے لئے کیا بولتے ہیں -

نحو کا علم یہ بتاتا ہے کہ الفاظ مل کر کیا مفہوم بتاتے ہیں - الفاظ کی ترتیب اور ترکیب کس طرح ہونی چاہیئے - کس لفظ کو لانا ہوگا اور آخر میں کون سا؟ اور الفاظ کے اس طرح ترتیب دینے سے ان کے مفہوم اور مطلب میں کیا اثر پڑتا ہے؟ جیسے میں نے روٹی کھائی - کھائی روٹی میں نے وغیرہ - نحو کے علم کے ذریعہ یہ معلوم ہوگا کہ ان میں درست جملہ کونسا ہوگا - پھر ہر ایک زبان کی نحو ترتیب الفاظ کو اپنے قاعدہ کے موافق بتائے گی -

جس ملک میں کوئی شخص پیدا ہوتا ہے اور اس کی مادری زبان یا ملکی زبان جو بھی ہو وہ اس میں درست بولے گا - لیکن غیر زبان کو بغیر نحو کے علم کے وہ صحیح طور پر نہیں بول سکے گا - اس کے لئے نحو کا جاننا ضروری ہوگا - دیکھو ہمارے ملک میں ایک زمیندار جٹ عورت بھی کبھی یہ نہ کہے گی روٹی کھائی میں نے - بلکہ وہ میں نے روٹی کھائی ہی کہے گی - جو درست ہے - لیکن جو اس ملک میں پیدا نہیں ہوئے - ایک انگریز - عرب یا ایرانی ضرور غلط بول دے گا - جب تک وہ نحو سے واقف نہ ہوگا -

عربی زبان میں علم نحو یہ بھی بتاتا ہے کہ زیر - زبر - پیش کا کیا مطلب ہے - عربی زبان میں نے - کو وغیرہ الفاظ کے قائمقام زبر اور زیر ہی ہو جاتے ہیں اور ان سے ہی ان کے مفہوم کا کام نکل آتا ہے -

علم التعلیم (۱۱) گیارہواں علم - زبان کے متعلق علم التعلیم ہے - علم التعلیم سے مراد یہ ہے کہ دوسروں کو سمجھانا کس طرح ہے - لیکچر اور ہوتا ہے - لیکچر کے ذریعہ ہم خیال بنانا ہوتا ہے - مگر تعلیم سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جو کچھ ہمیں آتا ہے وہ دوسرے کو سکھانا ہے - لیکچر میں صرف متفق کرنا ہوتا ہے - تعلیم میں یہ مقصد ہوتا ہے کہ تفاصیل سے آجائے اور دوسرا اس کو سیکھ جائے - پھر اس علم التعلیم کے بہت حصے ہیں اور مختلف شاخیں ہیں - یہ ایک مستقل علم ہو گیا ہے -

علم الشعر (۱۲) بارہواں علم - علم الشعر ہے - اس علم میں یہ باتیں داخل ہیں کہ شعر کہنے کی غرض کیا ہے شعر میں کیا خوبی ہے اور شعر کتنی قسم کا ہوتا ہے -

علم الاوزان الشعر (۱۳) تیرہواں علم - علم الاوزان الشعر ہے یعنی شعر کا وزن بیان کرنا - علم الشعر میں جو قسم شعر کی بیان کی جاتی ہے اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ غزل ہے - رباعی ہے وغیرہ - اور وزن شعر میں یہ بتایا جائے گا کہ شعر کا وزن درست ہے یا نہیں - جب شعر کے اوزان کا علم آجاتا ہے تو جو لوگ شعر نہیں بنا سکتے وہ بھی بنا سکتے ہیں -

علم التشہیر (۱۴) چودھواں علم جو زبان کے ساتھ تعلق رکھتا ہے وہ علم التشہیر ہے یعنی اشتہار دینے کا علم - اس علم کی بھی بہت سی قسمیں اور شاخیں ہیں - یورپ اور امریکہ میں اس علم کے مدرسے ہیں جہاں علم التشہیر سکھایا جاتا ہے - اشتہار کیوں دینا چاہیئے کس طرح دینا چاہیئے - کس قدر دینا چاہیئے یہاں لوگ اشتہار دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آج ہی آرڈر آتے شروع ہو جائیں مگر یورپ اور امریکہ میں لوگ اشتہار دیتے ہیں اور اس قدر دیتے ہیں کہ بعض اوقات سرمایہ کا بہت بڑا حصہ مال کے خریدنے کی بجائے اشتہار پر خرچ کر دیتے ہیں - اس میں ایک حصہ عنوان ہے - اسی میں یہ بھی ہوتا ہے کہ اشتہار میں عنوان کس طرح کیا جائے - بذریعہ تصویر اشتہار دیا جائے تو وہ دائیں طرف ہو یا بائیں طرف - غرض خاص فن ہے اور جو اس علم کے ماہر ہیں وہ بہت بڑی بڑی رقمیں لے کر اشتہار لکھتے ہیں -

سردیوں میں بچوں کو سردی سے محفوظ رکھیں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات ، واقعات ، شخصیات ـــــــ نون سین

بی سی سی آئی

برطانیہ کی حکومت نے لارڈ جسٹس تھامس بنگھم کو بی سی سی آئی کی تحقیقات پر مقرر کیا تھا۔ چنانچہ جسٹس بنگھم نے اپنی تحقیقات کا یہ نتیجہ پیش کیا ہے کہ بی سی سی آئی نگرانی کے معاملات میں مکمل طور پر اپنے فرائض انجام نہیں دے رہا تھا۔ چونکہ اس نتیجہ سے بظاہر ہوتا ہے کہ بی سی سی آئی کے بند ہونے میں اس بنک کی اپنی کارکردگی کا ہاتھ تھا اسلئے برطانوی حکومت نے کہا ہے کہ اب وہ کھاتے داروں کو کوئی مزید رقم ادا کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جب ہاؤس آف کامنز میں بنگھم کی رپورٹ پر بحث ہو رہی تھی تو تقریباً ہر طرف سے حکومت سے یہ کہا گیا کہ وہ بنک کے گورنر مسٹر رابن لے پمبرٹن سے یہ پوچھے کہ وہ انگلستان کے ایک لاکھ بیس ہزار کھاتہ داروں جن کے کھاتے بی سی سی آئی میں تھے اور جنہیں تقریباً ۲ ارب پاؤنڈ کا نقصان ہوا ہے نے صحیح طور پر نگرانی کیوں نہیں کی۔ مسٹر پمبرٹن نے اپنے فرائض میں کوتاہی کی اور اسکے نتیجہ میں بنک کو نقصان پہنچا اور اسے بند کرنا پڑا اور اسکے کھاتہ داروں کی تقریباً دو ارب پاؤنڈ کی رقم غرق ہو گئی۔ ہاؤس آف کامنز کے اراکین نے حکومت کو یہ بھی کہا کہ جو رقم کھاتہ داروں کو ادا کرنے کے لئے پہلے مخصوص کی گئی تھی وہ ناکافی ہونے کی وجہ سے تقاضا کرتی ہے کہ اسمیں اضافہ کیا جائے۔ حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے اقتصادی سیکرٹری مسٹر انتھونی نیلسن نے ایوان کو بتایا کہ اب تک ۵۴ ملین پاؤنڈ ادا کئے جا چکے ہیں جو اس سکیم کے ماتحت ادا کئے گئے ہیں جسے کھاتہ داروں کی حفاظتی سکیم کا نام دیا گیا ہے۔ اور اسکے علاوہ جو ابھی رقم ادا کرنا باقی ہے اسکی مقدار بھی خاصی بڑی ہے۔ لیکن سیکرٹری موصوف نے ہاؤس کو بتایا کہ وہ اس رقم سے زیادہ کوئی مزید رقم ادا کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ بنگھم رپورٹ میں بنک آف انگلینڈ پر خاصی تنقید کی گئی ہے کہ باوجود اسکے کہ بی سی سی آئی کے متعلق انہیں کئی دفعہ تنبیہہ کی گئی تھی کہ انہوں نے کوئی مناسب کارروائی نہیں کی۔ مسٹر نیلسن نے کہا کہ جو لوگ اس بنک کا انتظام کرتے تھے انہوں نے بہت بڑے فریب سے کام لیا ہے۔ کہا جا سکتا ہے۔ کہ بنکنگ کی تاریخ میں انہوں نے سب سے بڑے فریب کئے ہیں اور معصوم کھاتہ داروں کی زندگیوں کو انہوں نے مشکل سے مشکل تر بنا دیا ہے۔ ان کھاتہ داروں نے بی سی سی آئی پر اعتماد کر کے یہاں اپنا روپیہ رکھوایا تھا۔ مسٹر نیلسن نے ہاؤس آف کامنز کو یقین دلایا کہ بنگھم رپورٹ میں پیش کردہ تجاویز پر حکومت نے عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔

اٹلی ٹرانزٹ ویزا

اسلام آباد میں سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ اٹلی کی حکومت نے پاکستانیوں کے لئے ویزا کی پابندیاں ٹرانزٹ مسافروں کے لئے ختم کر دی ہیں۔ اس کے تمام ایئرپورٹ پر یہ ہدایات لاگو ہونگی اس سے قبل پاکستانیوں کے لئے یہ لازمی تھا کہ اگر وہ اٹلی میں سے گذر رہے ہیں تب بھی انہیں اٹلی کا ویزا حاصل کرنا چاہیئے اور یہ بات مسافروں کے لئے خاص طور پر تاجروں کے لئے خاصی مشکلات پیدا کر رہی تھیں۔ وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے اٹلی کی حکومت کے ساتھ گفت و شنید کی۔ اپنے بالمقابل سرکاری افسر مسٹر میسینو سے یہ گفتگو اس وقت ہوئی جب آپ گذشتہ دسمبر میں اٹلی گئے تھے آپ نے اٹلی کے متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ ویزے کی اس مشکل کو ختم کریں۔ اس وقت مسٹر میسینو نے پاکستانی وزیر داخلہ کو یہ یقین دلایا تھا کہ ان کی حکومت اس معاملے پر ہمدردانہ غور کرے گی۔ گذشتہ اتوار کے روز اٹلی کی حکومت کا یہ پیغام اٹلی کے سفیر کے ذریعے وزیر داخلہ کو دیا گیا جس میں بتایا گیا کہ پاکستانیوں کے لئے ویزا کی شرط ختم کر دی گئی ہے۔ وزیر داخلہ نے اٹلی کے اس اقدام کو سراہا ہے اور اس امید کا اظہار کیا ہے کہ اس کے ذریعے اٹلی اور پاکستان کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔

مصر میں بنیاد پرست

مصر میں لوکل انتخابات میں بنیاد پرست مسلمان جو حزب اختلاف میں ہیں نے کچھ کامیابی حاصل کی ہے اور حکومت کو اس بات پر مجبور کر دیا ہے کہ وہ ان انتخابات کو سنجیدگی کے ساتھ قبول کرے۔ ان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ آج ہم نے لوکل الیکشن میں اپنی قابلیت ثابت کی ہے تو یہ بات بعید از قیاس نہیں کہ ہم عوامی اسمبلی یعنی پارلیمنٹ اور ملک کی صدارت کے انتخابات میں بھی کامیابیاں حاصل کریں گے۔ یہ باتیں ایک اخبار الشعب نے اپنے پہلے صفحہ پر نمایاں کر کے شائع کی ہیں۔ سرکاری طور پر جو اعداد و شمار جاری کئے گئے ہیں۔ ان کے مطابق نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کو ۲۴۰۵ اور بنیاد پرستوں کو صرف ۵۶ سیٹیں ملی ہیں۔ لیکن بنیاد پرستوں کا کہنا یہ ہے کہ ہمیں اس بات سے غرض نہیں کہ ہم نے کتنی سیٹیں لی ہیں۔ اصل بات جو قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ ہم نے سیٹیں حاصل کرنا شروع کر دی ہیں۔ اور وہ وقت دور نہیں جب ہم پیپلز اسمبلی اور صدارت کے حصول میں بھی کامیاب ہو جائیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ چونکہ مصر، امریکہ کی امداد پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے اس لئے لوکل انتخابات کے دوران بھی عوام الناس کی توجہ زیادہ تر امریکہ کے انتخابات پر رہی۔ بلکہ ریڈیو اور ٹیلیویژن نے زیادہ تر مسٹر کلنٹن اور مسٹر بش کے مقابلے کو اجاگر کیا۔

گوہر ایوب کے خیالات

"سیاست کنونشن ۱۹۹۲ء" کا افتتاح کرنے کے بعد اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے قومی اسمبلی کے سپیکر گوہر ایوب خان نے کہا کہ تمام اہم معاملات اور خاص طور پر خارجہ امور کے متعلق قومی اسمبلی میں بحث ہونی چاہیئے۔ ان ساری ایسی باتوں کا قومی اسمبلی میں لایا جانا از بس ضروری ہے۔ تاکہ قوم کو اعتماد میں لیا جا سکے اور مختلف اراکین سے ضروری رہنمائی بھی ملے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ سکھر کے قریب جو ریل کا حادثہ ہوا ہے جس میں ۱۵ ار قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ مسٹر گوہر ایوب نے کہا کہ اس حادثے کو اسمبلی میں پیش کیا جانا چاہیئے تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ۱۹۸۵ء سے لے کر اب تک کی اسمبلیوں کا موازنہ کس طرح کیا جا سکتا ہے تو مسٹر گوہر ایوب نے کہا کہ اگرچہ ۱۹۸۵ء میں اسمبلی غیر جماعتی تھی لیکن اس نے آٹھویں ترمیم کو منظور کر کے مارشل لاء کا خاتمہ کیا۔ اور جمہوریت کی ترویج کا موقعہ پیدا ہوا۔ یہ ایک بہت بڑا کارنامہ تھا۔ انہوں نے موجودہ حکومت کی بھی تعریف کی جب ان سے پوچھا گیا کہ قومی اسمبلی کے سلسلے میں جو قوانین وضع کئے گئے ہیں ان کے متعلق ان کا کیا خیال ہے تو انہوں نے کہا کہ اگر ان قوانین کو مکمل طور پر لاگو کیا جائے تو اسمبلی کی کارکردگی بہت بہتر ہو سکتی ہے۔ ان سے یہ بھی پوچھا گیا کہ حزب اختلاف کے ساتھ آپ کے تعلقات کیسے ہیں تو انہوں نے انہیں دوستانہ بتایا۔ جب یہ سوال پوچھا گیا کہ حزب اختلاف قومی اسمبلی کا اجلاس بلانا چاہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ انہیں ابھی تک کوئی درخواست نہیں ملی۔

ترکی اور کرد

ترکی کی حکومت نے شمالی عراق کے باغیوں پر حملے کئے ہیں اگرچہ یہ حملے دراصل ان کردوں کے خلاف ہیں جنہیں باغی کہا جاتا ہے۔ اور جو اپنے لئے ایک الگ علاقہ مانگ رہے ہیں۔ لیکن ان حملوں سے شمالی عراق کے تمام کرد خوفزدہ ہیں۔ چنانچہ اب ترکی حکومت نے اپنی وزارت خارجہ کے ایک وفد کو شمالی عراق میں بھیجا تاکہ ان کا خوف دور کیا جا سکے اور انہیں بتایا جا سکے کہ یہ حملے صرف ان لوگوں کے خلاف ہیں جنہیں باغی کہا جاتا ہے۔ باقی کرد جو امن و امان سے رہنا چاہتے ہیں ان کے لئے کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں۔ ترکی کی یہ خواہش نہیں ہے کہ وہ اس علاقے کو اپنے ملک میں ضم کرے وہ تو یہ چاہتا ہے کہ یہاں کے لوگ باغیانہ کارروائیوں سے باز آجائیں۔ جو جو لوگ اس کارروائی میں شامل ہیں ان کے خلاف ترکی حکومت ایکشن لیتی رہے گی۔ مغربی حکومتیں یہ سب کچھ دیکھ رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک یہ بات سامنے نہ آئے کہ یہ ترک اس علاقے کو اپنا علاقہ بنانا چاہتے ہیں اس وقت تک وہ کسی طرح بھی دخل اندازی نہیں کریں گے۔ ترکی وزارت خارجہ کا جو وفد اس مقصد کے حصول کے لئے گیا ہے اس نے مسعود برزانی اور جلال طالبانی سے ملاقاتیں کی ہیں۔ اور انہیں انقرہ کا موقف سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ ان ملاقاتوں سے یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شائد ترکی کی فوج کی ایکشن اب کسی قدر نرم پڑ جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نرسیماراؤ کی حکومت

بھارت کے وزیر اعظم ۔ نرسیما راؤ ۔ کو اپنا عہدہ سنبھالے ۱۷ ماہ ہو گئے ہیں ۔ اس دوران کئی اتار چڑھاؤ آئے بعض ریاستوں میں فسادات بھی ہوئے اور وزراء کو تبدیل بھی کرنا پڑا ۔ لیکن سب سے بڑا مسئلہ جو ان کے لئے شروع سے پریشانی کا باعث بنا رہا ۔ وہ رام جنم بھومی مندر اور بابری مسجد کا ہے طرفین اس بات کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ پرانی دستاویزات دکھا کر اپنے اپنے مؤقف کو ثابت کریں ۔ یہ معاملہ عدالت عالیہ میں بھی گیا لیکن حل نہیں ہو سکا ۔ اب بھارتیہ جنتا پارٹی جو پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کی سب سے بڑی پارٹی ہے اس بات پر تلی ہوئی ہے کہ ۶ ۔ دسمبر تک اگر کوئی فیصلہ نہ ہوا تو وہ رام جنم بھومی مندر اسی جگہ پر بنانا شروع کر دیں گے ۔ جسے بابری مسجد کہا جاتا ہے ۔ اس پارٹی نے پہلے بھی یہ عندیہ دیا تھا کہ اس مسجد کو مسلمانوں کے حوالے کرنے کا یہ مطلب ہو گا کہ مندر اصل جگہ پر نہ بنے اور اس عمارت میں سے مورتیاں نکال لی جائیں اور اس کا انتظام و انصرام مسلمانوں کے ہاتھ میں دے دیا جائے یہ وہ بات ہے جو بھارتیہ جنتا پارٹی کے مطابق ہندو بنیاد پرست کسی صورت بھی برداشت نہیں کریں گے ۔ اب پارلیمنٹ کا جو سیشن ہونے والا ہے اس میں نرسیماراؤ کو یہ چیلنج درپیش ہے کہ اس مسئلے کا فوری حل ہونا چاہیئے ۔ دوسری طرف سابق وزیر اعظم وی ۔ پی ۔ سنگھ نے ۲۶ ۔ جنوری کی آخری حد مقرر کی ہے کہ نرسیماراؤ ان لوگوں کے لیے جنہیں چھوٹی ذات کے لوگ کہا جاتا ہے نوکریوں کا کوٹہ مقرر کریں ۔ مسٹر سنگھ نے کہا ہے کہ ہم ۲۷ ۔ جنوری کو طوفان برپا کر دیں گے ۔ انہوں نے جنتا دل کے احیاء کا بھی ذکر کیا کہ اس کے پولیٹیکل پلیٹ فارم پر یہ سب کچھ کیا جائے گا ۔ ۱۹۹۰ء میں ان کے عہد حکومت میں جب اس پر عمل کیا گیا تھا تو اونچی ذات کے طالب علموں نے خود سوزی پر عمل شروع کر دیا تھا ۔ اب یہ دونوں باتیں مل کر نرسیماراؤ پر خاصا دباؤ ڈالیں گی ۔ جب کہ وہ یہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ مذہبی جھگڑوں کو گفت و شنید کے ساتھ نپٹایا جائے۔

خاص طور پر اجودھیا کے مذہبی جھگڑے کو لیکن انہیں اس میں کامیابی نہیں ہوئی ۔ ان کے نقادوں کا کہنا ہے کہ نرسیماراؤ بجائے مسائل کو حل کرنے کے انہیں ایک طرف کر دیتے ہیں ۔ اور سمجھتے ہیں کہ اس طرح یہ مسئلے ختم ہو جائیں گے ۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ مضبوط اور قوی ہاتھ کے ساتھ ایکشن لیں ۔ تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ اب حالات خراب سے خراب تر ہوتے چلے جا رہے ہیں ۔

کولہا بدلنے کا آپریشن

کیلیفورنیا کے ایک ہسپتال کے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ آپریشن کرتے ہوئے ایک روبوٹ نے بھی ان کے ساتھ شرکت کی ۔ اس خود کار مشین کا نام روبو ڈوک ROBODOC رکھا گیا ہے ۔ اس روبوڈوک نے ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ایک آپریشن میں حصہ لیا ۔ اس آپریشن کے ذریعے ایک مریض کا کولہا بدلا گیا ہے ۔ ہسپتال کے نمائندوں نے کہا ہے کہ امریکہ میں میڈیکل ہسٹری میں یہ پہلا آپریشن ہے جس میں روبوٹس کو ٹیکنیکل کام کے لئے بھرپور اہلیت کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے ۔ ہسپتال کے نمائندوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ یہ آپریشن ہو سکتا ہے دنیا بھر میں اپنی قسم کا پہلا آپریشن ہو ۔ مریض کا نام تو خفیہ رکھا جا رہا ہے ۔ لیکن آپریشن کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ خاصا کامیاب ہے اور مریض کی حالت بہتر ہے ۔ جس روبو ڈوک نے اس میں حصہ لیا ہے وہ سات فٹ اونچا ہے اور اس نے ڈرلنگ میں اپنا کام دکھایا اس ڈرلنگ کی رہنمائی کمپیوٹر کے ذریعہ کی گئی ۔ ہسپتال کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ امریکہ کی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے جن دس تجربات کی اجازت دی ہے یہ آپریشن ان میں سے ایک ہے ۔ اگر اس آپریشن کو مستقل طور پر کامیاب کہا جا سکا تو ہسپتال کے ڈاکٹر یہ چاہیں گے کہ اسے مزید مطالعے کی بنیاد بنایا جائے ۔ کہا جاتا ہے کہ جس طریق سے یہ آپریشن کیا گیا ہے اس طریق کو عام طور پر استعمال کرنے کے لئے ابھی خاصا وقت درکار ہے اور کئی سال کے بعد یہ ممکن ہو سکے گا کہ اس طرح کے آپریشن دوسری جگہوں پر بھی کئے جائیں ۔

شرح خواندگی بڑھاؤ

اسلام آباد میں ایک مقامی ہوٹل میں

پاکستان پبلشرز اور بک سٹورز ایسوسی ایشن نے کتاب میلہ کا اہتمام کیا اس میلے کا افتتاح وفاقی وزیر تعلیم سید فخر امام نے کیا اس موقعہ پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ شرح خواندگی کو بڑھایا جائے تاکہ لوگ زیادہ بہتر اور ترقی یافتہ زندگی بسر کر سکیں ۔ آپ نے کہا کہ ہر ایسی بات کے لئے حکومت مدد کرنے کے لئے تیار ہے جس سے خواندگی کی بہتر روایات کو آگے بڑھایا جا سکے ۔ لوگوں میں پڑھنے کا ذوق پیدا کرنے کے لئے انہیں بہتر سے بہتر کتب مہیا کی جائیں اور انہیں اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ان کتابوں کو پڑھ کر اپنی زندگی کو بہتر بنائیں ۔ آپ نے وعدہ کیا کہ اس سلسلے میں جو مشکلات درپیش ہوں گی انہیں دور کرنے کے لئے ہر قسم کی امداد دینے کو حکومت ہمہ وقت تیار رہے گی حکومت نے جو سکیمیں اس سلسلے میں جاری کی ہوئی ہیں ان کو آگے بڑھانے کے لئے بھی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے

آزادئ صحافت

گذشتہ دنوں لاہور میں پریس انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان نے صحافت کی ایک ورکشاپ کا انتظام کیا ۔ اس موقعہ پر ایسٹ اینڈ ویسٹ نیویارک ٹائمز کے ڈائریکٹر مسٹر رچرڈ ہولا ران (HOLLA RAN) نے کہا کہ فری پریس نام کی کوئی چیز دنیا میں موجود نہیں ہے ۔ کیونکہ آزادی کا مطلب یہ ہے کہ محدود دائرے میں اصولوں کے مطابق کام کیا جائے ۔ اور یہی وہ نظریہ ہے جسے دنیا بھر کا وقیع پریس مانتا ہے ۔ اور جو امریکہ میں بھی رائج ہے ۔ اگرچہ امریکہ میں پریس مشنری یعنی پریس انتظام گورنمنٹ کے ہاتھ میں نہیں ہے ۔ لیکن اسے بالکل آزاد نہیں کہا جا سکتا البتہ یہ بات ضرور تسلیم کی جانی چاہیئے کہ صحافی کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ کہیں سے بھی خبر حاصل کر سکے ۔ اور دیانتداری کے ساتھ اسے اپنے اس کام کو جاری رکھنا چاہیئے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر عارف نظامی جو دی نیشن کے ایڈیٹر ہیں نے کہا کہ پاکستان میں صحافی کو عام طور پر غلط رہنمائی کا سامنا ہوتا ہے ۔ یا بااثر لوگوں کی طرف سے ان پر دباؤ پڑتا ہے کہ وہ ایسی باتوں کو خبروں میں ظاہر نہ کریں ۔ جنہیں خطرناک انکشاف کہا جا سکے ۔ اور جن کا تعلق چوٹی کے افراد سے ہو ۔ صحافی کے ضابطہ اخلاق کے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسے واضح طور پر اور اپنے آپ کو خبروں میں سے نکال کر مستند خبریں پیش کرنی چاہئیں ۔ اور انہیں یہ بات بھی سمجھ لینی چاہیئے کہ ان کا کام پیشگوئیاں کرنا نہیں ہے ۔ کیونکہ پیشگوئیاں غلط بھی ثابت ہو سکتی ہیں اور اس طرح اخبار کا تاثر غلط ہو جاتا ہے ۔ مدیر حضرات سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں رپورٹروں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر کے کام کرنا چاہیئے ۔ جب دونوں مل کر کام کریں تو یقیناً نتائج بہتر ہوں گے ۔ ایڈیٹر صاحبان کو یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ وہ رپورٹ کو بہتر بنا کر پیش کریں اور اپنے اس حق کو استعمال کریں کہ اپنے رپورٹر سے پوچھیں کہ اس کی کہانی یعنی خبر کا ذریعہ کیا ہے ۔ سب سے زیادہ اور اہم ذمہ داری مدیر صاحبان کی ہے کہ وہ اخباروں کو اور رپورٹروں کو غلطیوں سے محفوظ رکھیں ۔ جہاں تک رپورٹر کا تعلق ہے اسے کھلے دل کا مالک ہونا چاہیئے اور حقائق اور اطلاعات حاصل کرنے کا اسے خاصا ملکہ حاصل ہو جانا چاہیئے ۔

ناصر احمد خالد

ایک چھوٹی سی بات

ایک دفعہ رات گئے ایک پریشان حال شخص حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کی خدمت میں حاضر ہوا ۔ اور عرض کیا کہ اس کا بچہ تیز بخار کی وجہ سے بہت بیمار ہے ۔ اس کے لئے دوا دیں اور دعا بھی کریں ۔ بخار اتر نے پر وہ شخص اطمینان سے بیٹھا رہا ۔ اگلے روز ملاقات ہونے پر حضرت نے بچہ کا حال پوچھا تو اس نے بتایا کہ اب ٹھیک ہے ۔ حضرت نے فرمایا ۔ میاں ! ہمیں بھی اطلاع کر دی ہوتی ہم نے تو ساری رات دعا میں تڑپ کر گزاری ہے "

ہے تو یہ چھوٹی سی بات مگر ہے بہت بڑی ۔ اسلئے آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور بزرگوں کی دعاؤں سے عزیزہ عائشہ حبیبہ کا بخار اتر چکا ہے ۔ ابھی دوا جاری ہے ۔

قول سدید

دین حق کی یہ تعلیم ہے کہ ہمیشہ قول سدید ہونا چاہیئے کیونکہ بہت سے جھگڑے اور تفرقے قول سدید نہ ہونے سے ہی پیدا ہوتے ہیں ۔

(ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد اقبال نجم

گوئٹے مالا ـــ سدا بہار ملک

جنوری ۱۹۸۹ء میں مجھے اس خوبصورت ملک میں جانے کا اتفاق ہوا۔ پنجاب جتنے بڑے اس ملک میں ایک کروڑ کے قریب آبادی ہے۔ یہاں "مایا" قوم کے آثارِ قدیمہ پائے جاتے ہیں۔ جو ہڑپہ اور موہنجوڈارو اقوام کی ہمعصر تھی۔ ان تینوں اقوام کے ختم ہونے کی وجہ اب تک معلوم نہیں ہو سکی۔

یہ ملک بلقانی پٹی میں واقع ہے اس کی بعض چوٹیوں پر کھلے ہوئے زندہ دھانے ہیں جن سے بلقانی دھوئیں اٹھتے رہتے ہیں اور اس عمل کو مقامی لوگ پہاڑوں کی ڈکاریں لینے سے تعبیر کرتے ہیں۔ اگر یہ ڈکاریں بند ہو جائیں تو زبردست زلزلہ آجاتا ہے۔ یہاں کی زمین لگتا ہے کہ کانپتی رہتی ہے مقامی لوگ تو اس کپکپاہٹ کے عادی ہیں۔ مگر نووارد کو اس سے گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔ عمارتیں بھی اسی لئے مضبوط بنائی جاتی ہیں۔ اور لوہے کے فریم بہت زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں تاکہ اس میں دراڑیں نہ پڑیں یہ ہماری بیت الذکر جس کا نام بیت الاوّل ہے وہ بھی اسی طرح تعمیر ہوئی۔

"آنتی گوا" یہاں کا پرانا دارالسلطنت تھا۔ یہ شہر ۱۷۷۳ء میں ایک زلزلے کی وجہ سے تباہ ہو گیا تھا۔ ایک پہاڑ کے دھانے سے زیادہ مقدار میں ابلتا ہوا لاوا بہہ پڑا تھا۔ اور یہ شہر اس میں ڈوب گیا تھا۔ تمام انسان ابل گئے تھے۔ چرچ بھی سب کے سب تباہ ہو گئے تھے۔ "یونیسکو" نے اس شہر کو اسی نمونے پر قائم رکھا ہوا ہے۔ اور بکثرت سیاح اس کو دیکھنے آتے ہیں۔ گوائٹے مالا شہر اور آنتی گوا شہر کے درمیان ۴۰ کلومیٹر کا فاصلہ ہے اور بیت الاوّل بالکل درمیان میں برلب سڑک بنی ہے جو ہر گزرنے والے کی توجہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

"کٹ زال" ایک لمبی دم والی چھوٹی سی خوبصورت چڑیا ہے جو "مایا" قوم کے آثارِ قدیمہ کو ڈھانپے ہوئے جنگلوں میں پائی جاتی ہے۔ ایک تو یہ چڑیا نایاب ہے دوسرے اس کی یہ خصوصیت ہے کہ اگر کوئی اسے پکڑ لے تو مر جاتی ہے۔ گویا آزادی پسند پرندہ ہے۔ چنانچہ اسی خصوصیت کی وجہ سے گوائٹے مالن قوم نے اس چڑیا کو اپنے لئے بطور نشان کے مخصوص کیا ہے۔ اسی نام سے ان کی کرنسی ہے اور یہی چڑیا ان کے قومی پرچم پر بنی ہوئی ہے۔

گوائٹے مالا میں آباد "ریڈ انڈین" قبائل چھوٹے قد کے گٹھے ہوئے جسم کے اور چوڑے چکلے چہرے اور ناک والے ہیں۔ باربرداری میں بڑے مشاق ہیں چھوٹی سی عمر میں بچوں سے کام شروع کروا دیتے ہیں۔ زراعت کا انحصار بارش پر ہے اور بارش بھی موسلا دھار خوب برستی ہے۔ مکئی کی فصل بہت ہوتی ہے اور مکئی کی ٹکیاں پکا کر ہی یہ کھاتے ہیں۔ آٹا پیستے نہیں بلکہ ایک بڑے برتن میں پانی ڈال کر اس میں مکئی ۲۔۴ سیر ڈال دیتے ہیں اور بیچ میں اَن بجھا چونا تھوڑا سا رکھ دیتے ہیں۔ رات رات میں مکئی پھول جاتی ہے۔ صبح ہاتھوں سے چھلکے نکال دیتے ہیں اور پانی انڈیل کر آٹا سا گوندھ لیتے ہیں۔ اور اسی کی ٹکیاں پکا کر کھاتے ہیں۔ اس طریقے سے چونکہ کافی مقدار میں کیلشیم روٹی کے ساتھ جسم انسانی کی غذا بنتی رہتی ہے اس لئے ان لوگوں کی ہڈیاں اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ شہر گوائٹے مالا کے سنٹر میں ایک روٹی پلانٹ بھی لگا ہے جہاں پر ایک کٹ زال کی ۱۰ ٹکیاں مل جاتی تھیں جو ایک دن کے لئے کافی ہیں۔ (ایک ڈالر میں اس وقت ۳ ½ کٹ زال تھے) عورتیں بھی دسترخوان میں لپیٹ کر یہ ٹکیاں بازاروں میں بیچتی ہوئی مل جاتی ہیں اور گوشت بھی تیار کر کے بیچ رہی ہوتی ہیں جو دیہاتی لے کر بخوشی کھاتے نظر آئیں گے۔ گوشت کو ٹکیوں پر سینک کر ہری مرچ اور ٹماٹر کی چٹنی میں ڈبو کر ٹکیوں کے بیچ رکھ کر سینڈوچ بنا کر کھانے کا عام رواج ہے۔ مرچ کا تو گوائٹے مالا اور میکسیکو میں بہت استعمال ہے۔

یہاں تقریباً ایک ہزار خاندان اصل یہود کے بھی آباد ہیں اور ہر جگہ چھائے ہوئے ہیں۔ گوائٹے مالا میں عربوں کے بھی ۱۰۰ خاندان آباد ہیں جو تجارت پیشہ ہیں کچھ چینی کورین بھی آباد ہیں جنہوں نے ایشیا کی تمام سبزیاں اگائی ہوئی ہیں۔ اور یہ گوائٹے مالا کی ڈھلوانوں پر عمدہ قسم کی چائے بھی کاشت کرتے ہیں۔ یہاں پر سپینش لوگوں نے کالونی بنائی تھی اور اندلس ریجن کے سپینش آکر آباد ہوتے تھے۔ مسلمانوں کی اولادیں تھیں اپنے ساتھ اپنی عادات بھی لائے۔ گو دمن کیتھولک حکمرانوں کی سختیوں کی وجہ سے اپنا مذہب تو برقرار نہ رکھ سکے۔ مگر بڑے مہمان نواز ہیں۔ دیہات میں کثرت سے ایک سے زائد شادیوں کا رواج بھی ہے۔

یہ ملک جھیلوں کی وجہ سے بھی بہت خوبصورت ہے۔ شہر گوائٹے مالا سے چند میل کے فاصلے پر ۴۔۵ میل لمبی چوڑی جھیل ہے۔ ایک جھیل ۱۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے جو ۲۵۔۳۰ میل کے پھیر میں ہے۔ "آتنلاں اور امتلان" بہت خوبصورت جھیلیں ہیں۔ آخرالذکر کے کناروں پر ۱۱ گاؤں حواریوں کے ناموں پر آباد ہیں۔ اس کا پانی سورج کے چڑھنے کے ساتھ ساتھ کئی رنگ اختیار کرتا ہے۔ اس کے کناروں پر بلقانی چوٹیوں سے دھوئیں کے مرغولے نکلتے بھی اکثر دکھائی دیتے ہیں۔

یہاں اندلس کی طرز کے بنے ہوئے ایک خوبصورت ہوٹل میں کئی بار ٹھہرنے کا موقع ملا۔ ہوٹل سے جھیل تک پھیلا ہوا باغیچہ صبح کی سیر کے دوران عجب لطف دیتا ہے۔ اس ہوٹل کا نام بھی جھیل کے نام پر ہی رکھا گیا ہے۔ یہ جھیل کی تازہ مچھلی سے آنے والوں کی خوب ضیافت کرتے ہیں۔ یہاں کی صبح کی ہوا میں ایک جادو ہے جو اعصاب پر کچھ ایسا اثر انداز ہوتا ہے کہ انسان کا دل چاہتا ہے کہ گھنٹوں لب جو ہی بیٹھا رہے۔ مولا کی صناعی پر دل مولا کے ترانے گاتا ہے۔ اور روح رقص کناں ہوتی ہے اور صبح کے جھٹ پٹے میں جھیل میں مچھیروں کی کشتیاں، مچھلیوں سے آنکھ مچولی کھیلتی ہوئی بہت بھاتی ہیں اور کہیں کوئی مچھیرا سپینش یا مقامی زبان میں گاتا اپنے محبوب کی یاد میں نغمہ خواں ہوتا ہے۔ اس ملک میں سپینش اور برازیل کی طرح بہت وقت تو نہیں گذرا مگر یہ تھوڑا وقت بھی اتنا عمدہ گذرا کہ اس کی یاد دل سے محو نہیں ہو سکتی۔ وہاں بہت سے دوست چھوڑے جو بہت وفادار اور سچے تھے ان کا اخلاص ایسی چیز نہیں جو آسانی سے بھول جائیں۔ انجنیئر ذلپ اکثر تقریبات اپنے گھر میں مناتے تھے۔ ان کی اہلیہ صاحبہ بہت ماہر تھیں اور عمدہ کھانا پکاتی تھیں۔ ان کے گھر بہت پڑھے لکھے دوستوں کی مجالس ہوتی تھیں اور رات گئے تک گفتگو کے مواقع پیدا ہوتے رہتے تھے۔

اسی طرح تاجر راؤل اور ان کا خاندان اور گجر موخواچین بھی ایسے تھے جنہوں نے انمٹ یادیں چھوڑیں۔ جب میں ان سے الوداع ہو رہا تھا تو ان کی آنکھوں میں میرے لئے آنسوؤں کے تحفے تھے جو ہیروں اور جواہرات سے بہت بڑھ کر تھے۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دن علی الصبح میرے ہوٹل کے کمرے پر دستک ہوئی اور میں حیران ہوا کہ اتنی صبح کون آگیا۔ میں ابھی "واک" پر جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا۔ دروازہ کھولا تو "راؤل صاحب" کی اہلیہ کارولینا صاحبہ ہاتھوں میں پھول اور تحائف اٹھائے موجود تھیں۔ دروازہ کھولا تو "ہیپی برتھ ڈے ٹو یو" کی آواز سنائی دی۔ میں حیران ہو گیا۔ مجھے خود یاد نہیں تھا کہ آج میری سالگرہ ہے اور ہم مناتے بھی نہیں ہیں۔ اور دیارِ غیر میں جہاں کوئی بھی اپنا نہیں تھا ان لوگوں نے مجھے اس طرح سے سمجھا دیا کہ ہم تمہارے اپنے ہیں۔ تمہیں اجنبیت کا احساس نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ خاتون مجھے اپنے بیٹے کی طرح عزیز رکھتی تھیں۔ اور ان کا خاندان ہر دکھ سکھ میں برابر کا شریک رہتا تھا۔ اللہ ان سب کو بہتر جزاء عطا فرمائے۔

مختصرات

مکرم ڈاکٹر محمد اسحٰق بقاپوری صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور نے محترمہ رقیہ صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ صاحب کی یادیں ان کی نیک صفات کا تذکرہ کیا ہے۔

آپ صابرہ و شاکرہ خاتون تھیں لجنہ کے کاموں میں پیش پیش رہتی تھیں آپ بہت دعاگو اور نظام سلسلہ سے گہرا لگاؤ رکھتی تھیں۔ ان کی وفات ۲ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو ہوئی ان کی عمر ساڑھے ۷۳ سال تھی۔ موصیہ تھیں لہذا بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔

والدین واقفینِ نو پر گہری نظر رکھیں

حضور انور نے فرمایا:

"اگر اب ہم ان کی پرورش اور تربیت سے غافل رہے تو خدا کے حضور مجرم ٹھہریں گے۔ اور پھر ہرگز یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتفاقاً یہ واقعات ہو گئے ہیں۔ اس لئے والدین کو چاہیئے کہ ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں اور جیسا کہ میں بیان کروں گا بعض تربیتی امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں۔ اور اگر خدانخواستہ وہ سمجھتے ہوں کہ بچہ اپنی افتادِ طبع کے لحاظ سے وقف کا اہل نہیں ہے تو ان کو دیانت داری اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کو مطلع کرنا چاہیئے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم محمد منظور احمد خان صاحب ایاز پر ۹ نومبر ۹۲ء کو دفتر میں کام کرتے ہوئے فالج کا حملہ ہوا۔ دماغ کی ایک شریان پھٹ گئی ہے۔ انکی اہلیہ محترمہ بھی اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں۔

○ مکرمہ رضیہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد خان صاحب آف لاہور کا ایک بڑا آپریشن ہوا ہے۔ ابھی تک ہاسپٹل میں ہیں کمزوری بہت ہے۔

○ مکرم لییق احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے والد محترم مکرم نذیر احمد صاحب آرائیں کنری ضلع میرپور خاص گردے میں پتھری اور بلڈ پریشر کیوجہ سے بہت بیمار ہیں۔ اور کمزور ہیں۔

○ عزیز حسیب اسماعیل جو کہ تحریک وقف نو میں شامل ہے آج کل دماغ میں سوزش کی وجہ سے شیخ زید ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بیماری کی وجہ سے قوت سماعت د بصارت متاثر ہوئی ہے۔

○ مکرم صوبیدار (ریٹائرڈ) عبدالرشید صاحب کارکن الفضل محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ کا اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہو گیا ہے۔

○ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب نمبردار چک نمبر $\frac{15}{DB}$ تحصیل و ضلع میانوالی مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

○ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کا پراسٹیٹ کا دوسرا اپریشن کامیابی سے فضل عمر ہسپتال میں ہو گیا ہے۔ مگر تکلیف اپنی جگہ قائم ہے۔ اصل علاج لاہور سے بیماری کی لسٹ آنے پر شروع ہو گا۔

○ محترمہ منظوراں بی بی صاحبہ کے دل کا اپریشن A.F.I.C راولپنڈی میں یکم نومبر ۹۲ء کو ہوا ہے مریضہ کو سخت یرقان ہو چکا ہے اور ساتھ ہی زخم بھی خراب ہو چکا ہے۔ اور حالت تشویش ناک ہے۔

○ مکرم محمد اسحاق صاحب زعیم مجلس انصاراللہ چونترہ ۸ نومبر سے علیل ہیں۔ سینے میں درد اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔

○ یونیورسیٹیوں اور کالجوں میں مختلف طلباء کے امتحانات کا سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام سب طلباء کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

○ مکرمہ مسز محمود احمد ناصر صاحبہ لکھتی ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ شبانہ ناصر جو کہ اس وقت بارہ سال کی ہے عرصہ پانچ سال سے پٹھوں کے مرض میں مبتلا ہے۔ نیز چھوٹی بیٹی طاہرہ ناصر جو کہ دس سال کی ہے اسے بھی یہی مرض شروع ہو رہا ہے۔ مسلسل علاج جاری ہے مگر مرض بڑھتا جا رہا ہے۔

○ مکرم سعید احمد خان سہیل صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی مکرم محمود احمد خان صاحب کا جرمنی میں پتے کا اپریشن ہوا ہے نیز ان کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ انجمن آرا صاحبہ ٹانگ اور جوڑوں کے درد کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم اظہر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ کے چھوٹے بھائی مکرم آصف محمود ظفر صاحب کی دائیں بازو کی کہنی سائیکل سے گرنے کیوجہ سے اتر گئی ہے پٹی کروائی گئی ہے مگر تکلیف ابھی باقی ہے۔

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

بقیہ: صدا سے آگے

ہے۔ بشرطیکہ معرفت کامل اور حقیقی ہو ادھوری نہ ہو۔ اور جب اللہ تعالیٰ کے حسن کو انسان دیکھتا ہے تو اس کی محبت سے دل لبریز ہو جاتا ہے اور اس محبت الٰہی کے سمندر میں وہ غرق ہو جاتا ہے اور محبت جسمانی خواہشات کو جلا کر رکھ دیتی ہے۔ وہ ہر ممکن کوشش (اپنی فکر اور تدبیر اور اپنے عمل سے) کرتا ہے کہ اپنے اس محبوب اور مطلوب کو اور اس کی رضا کو حاصل کرے اور وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ حقیقی لذت اور سرور خدا تعالیٰ کی محبت ہی میں ہے۔ تب وہ نجات پاتا ہے کیونکہ تب اسے حقیقی اور سچی خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔ اور اس کی فطرت کے اندر اللہ تعالیٰ نے جو ایک لگن لگائی ہے کہ اس کا تعلق پختہ طور پر اس کے پیدا کرنے والے کے ساتھ قائم ہو جائے وہ مقصد اس کو حاصل ہو جاتا ہے۔ پس حقیقی نجات کے لئے معرفت اور عرفان کا ہونا ضروری ہے۔"

(از خطبہ فرمودہ ۲۳ فروری ۱۹۶۸ء)

حصول علم ساری عمر جاری رہنا چاہیے۔

اعلان داخلہ نصرت جہاں اکیڈمی
جونیئر سیکشن

نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن میں پریپ (PREP) کلاسنہ میں ۱۹۹۳ء کیلئے داخلہ دسمبر ۱۹۹۲ء میں شروع ہو گا۔ داخلہ کے لئے ٹیسٹ ۵ اور ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو ہونگے اور انٹرویو ۷ دسمبر ۱۹۹۲ء کو ہو گا۔ پریپ کلاسز کے لئے بچوں کی عمر ۴½ سال تا ۵½ سال ہونی چاہیئے۔ داخلہ کے وقت برتھ سرٹیفکیٹ (BIRTH CERTIFICATE) پیش کرنا ہو گا۔

ذہانت کے ٹیسٹ کے علاوہ انگریزی حروف تہجی (CAPITAL LETTERS) لکھنے پڑھنے آنے چاہئیں اسی طرح اردو حروف تہجی (الف سے خ تک) لکھنے پڑھنے آنے چاہئیں۔ دوسری کلاسز میں بھی بعض سیٹوں پر داخلے ہوں گے جو والدین اپنے بچوں کو نصرت جہاں اکیڈمی میں داخل کروانا چاہیں وہ فوری طور پر دفتر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ سے رابطہ کریں۔

چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن رجسٹرڈ ربوہ

قائدین توجہ فرماویں

مورخہ ۲۰ تا ۲۶ نومبر ۱۹۹۲ء ہفتہ اعتماد و تجنید منائیں اور اسکی رپورٹ مرکز کو جلد ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

بقیہ عشرہ وقف جدید سے آگے

● یہ تسلی کریں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں، تمام کے تمام خدا تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں۔

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن احباب کے مالی حالات دوران سال بہتر بنائے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر وعدہ سے زائد وصولی کی تحریک فرمائیں۔

● وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کا ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے احباب اس مد میں بھی حسب توفیق ضرور شمولیت فرمائیں۔

● وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

● آخری اور ضروری گزارش یہ ہے کہ احباب جماعت کو تحریک فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے اور اس کی مالی جدوجہد میں شامل ہونے والوں کی قربانیاں قبول فرماتے ہوئے اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے

نوٹ:۔ عشرہ کے معاً بعد اپنی مساعی کی رپورٹ منسلکہ فارم پر بھجوائیں۔ ناظم مال وقف جدید

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED

FOR GENUIN TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9

AL-FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳

فون نمبر ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷ - ۷۷۲۴۶۰۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ ۱۸ ر نومبر ۔ سردی کی آمد آمد ہے ۔

○ وزیر اعظم نے غیر ملکی اخباری نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ کھلی بغاوت ہے ۔ کسی بھی چھوٹی یا بڑی غیر آئینی اور غیر جمہوری سرگرمی پر قانون کو حرکت میں لایا جائے گا ۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ضرورت محسوس ہوئی تو عدالت سے بھی رجوع کریں گے ۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ غلام حیدر وائیں نے کہا ہے کہ اگر پی ڈی اے اپنی تحریک ختم کر دے تو مذاکرات ہو سکتے ہیں ۔ لیکن جب تک تحریک کے خاتمے کا اعلان نہیں کیا جاتا حکومت اپوزیشن سے کوئی مذاکرات نہیں کرے گی ۔

○ پی ۔ ڈی ۔ اے کی لیڈر محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بدھ کے روز ۲ بجے سہ پہر پی ۔ ڈی ۔ اے کی مرکزی قیادت میرے گھر سے لیاقت باغ کی طرف روانہ ہوگی ۔ اور اڑھائی بجے لیاقت باغ پہنچے گی ۔ جہاں جلسہ عام ہوگا ۔ جس کے بعد پارلیمنٹ کی طرف مارچ ہوگا ۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی وجہ سے ہم نہ پہنچ سکیں تو پھر لوگ خود ہی پارلیمنٹ ہاؤس کی طرف مارچ شروع کر دیں ۔ بہر حال عوام جس روز بھی پہنچ سکیں پہنچیں ۔ حکومت کے خاتمے تک لانگ مارچ جاری رہے گا ۔

○ بی بی سی نے بتایا ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حکومت کسی بڑے حملے کے مقابلے کی تیاری کر رہی ہے ۔ لانگ مارچ کے موقع پر تصادم کا شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہے ۔

○ وائس آف جرمنی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ نواز شریف کی حکومت اپوزیشن کے لانگ مارچ سے خاصی پریشان معلوم ہوتی ہے ۔ نواز شریف سیاسی طور پر تنہا رہ گئے ہیں ۔ ان حالات میں مصالحت کے امکانات بالکل ختم ہو گئے ہیں ۔

○ پی ڈی اے کی مرکزی قیادت نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ انہیں لانگ مارچ کی قیادت سے روکنے کے لئے ۱۸ ر نومبر کو علی الصبح گرفتار کر لیا جائے گا ۔

○ اقلیتی رکن قومی اسمبلی جے سالک نے کہا ہے کہ وہ مینار پاکستان سے لانگ مارچ کا جلوس لے کر نکلیں گے اور اگر انہیں روکا گیا تو وہ مع شرکاء جلوس مینار پاکستان میں ہی دھرنا مار کر بیٹھ جائیں گے ۔

○ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ حکومت نے بوکھلاہٹ میں جو اقدامات کئے ہیں ایسے اقدامات تو انگریز کی حکومت کے دوران اور جنرل ضیاء الحق کے آمرانہ دور میں بھی نہیں کئے گئے تھے ۔

○ حکومت نے لانگ مارچ کو روکنے کے لئے پی ڈی اے کے کارکنوں کی بے تحاشا گرفتاریوں کے علاوہ تمام سڑکوں اور پلوں کو بلاک کر دیا ہے ۔ ملک بھر کی ٹرانسپورٹ قبضہ میں لے لی ہے ۔ ریل گاڑیوں کو چلنے سے روک دیا ہے ۔ اور لوگوں کو ہوائی جہازوں سے بھی اتارا ہے ۔

○ پنجاب حکومت نے "لانگ مارچ کچل دو" پالیسی کے ماتحت لاہور سمیت صوبہ کے دس بڑے شہروں میں ۳۰ روز تک کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے ۔ اور ان شہروں کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا ہے ۔

○ کراچی سے آنے والی ٹرینوں کو حیدر آباد روک کر پی ڈی اے کے کارکنوں پر تشدد کیا گیا اور گرفتاریاں کی گئیں ۔

○ کوئٹہ میں پی ۔ ڈی ۔ اے کے لانگ مارچ میں شرکت کے لئے جانے والے قافلے پر پولیس کی فائرنگ لاٹھی چارج اور آنسو گیس کے استعمال سے ۶۰ افراد زخمی ہو گئے اور ۳۰۰ سے زیادہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ۔ ایک سو سے زائد گاڑیاں پولیس نے قبضے میں لے لیں ۔

○ ایرانی اخبار تہران ٹائمز نے مصر کے صدر حسنی مبارک پر مشرق وسطیٰ سے باہر کی اسلامی جمہوریاؤں کو مسائل سے دوچار کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ لڑائی ہوئی تو حسنی مبارک اس کا پہلا نشانہ ہوگا ۔

○ سلامتی کونسل نے بوسنیا پر جارحیت کی مرتکب جمہوریہ سربیا اور مونٹی نیگرو کے خلاف سمندری پابندیاں سخت کرنے اور بوقت ضرورت پابندیوں پر عملدرآمد کے لئے فوج استعمال کرنے کی منظوری دے دی ہے ۔

○ جنوبی کوریا اور روس فوجی تعاون پر ۴۰ سال بعد پہلے فوجی معاہدہ پر دستخط کریں گے ۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
فون: ۵۵۰/۶۴۳
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب

ضرورت سٹاف

دینی ماحول میں تربیت دینے والے برٹش سٹائل نرسری سکول جس کی کلاسز کا اجراء یکم جنوری ۱۹۹۳ء سے ہو رہا ہے ۔ مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے ۔ اپنی درخواستیں ۲۵ ر نومبر تک ادارہ کے آفس میں پہنچا دیں ۔

ٹیچرز	لیڈی	۴	آسامیاں	کم از کم بی اے
آیا (BABY SITTER)	"	۲	"	صحت مند اور کچھ لکھا پڑھا ہونا ضروری ہے
کلرک	"	۱	آسامی	کم از کم میٹرک
ڈرائیور	مرد	۱	"	عمر پچاس سال
مددگار کارکن	"	۱	"	عمر پچاس سال

مینیجر الصادق ماڈرن نرسری سکول ۲۴/۲ دارالرحمت شرقی الف ربوہ (نزد اقصیٰ چوک)

سلور لنک کمپوزنگ کی نئی پیش کش

سلور لنک پریس

ہر قسم کی اردو و انگلش کمپیوٹر کمپوزنگ کے ساتھ کتب ۔ رسالہ جات ۔ میگزین ۔ کی اعلیٰ پرنٹنگ کے لئے امپورٹیڈ مشینری کا اجراء ۔

سلور لنک پریس ۲۱ ۔ دل محمد روڈ ۔ لاہور
ہیڈ آفس : احسان منزل ۲ رائل پارک ۔ لاہور
پروپرائٹر : وسیم احمد انور شیخ ۔۔۔ فون : ۳۶۹۸۸۷

فلو کیوریٹو سمیل
FLU CURATIVE SMELL

ٹیکے کی طرح زود اثر، عطر کی طرح بے ضرر

صرف سونگھنے سے زکام، نزلہ، کھانسی، گلے کی خرابی، ناک کی بندش، انفلوئنزا اور نمونیہ وغیرہ نظام تنفس RESPIRATORY SYSTEM کی امراض بہت جلد اور یقینی طور پر دور ہو جاتی ہیں ۔ ایک شیشی پورے گھر کے لئے کافی ہے ۔ قیمت ۔ /۲۰ روپے

فلو کیوریٹو سمیل کے ساتھ چھ اور کیوریٹو سمیلز

(۱) برائے بخار (۲) مقوی قلب (۳) برائے نظام ہضم (۴) برائے جسمانی درد (۵) برائے ایمرجینسی (۶) برائے اصلاح مزاج و نفسیات، ملا کر سات کیوریٹو سمیلز کا بکس ۔/۱۵۰ روپے میں دستیاب ہیں ۔

نوٹ : یہ بے ضرر کیوریٹو سمیلز میڈیکل اور نان میڈیکل سبھی کاروباری لوگ ہول سیل اور پرچون میں خرید اور بیچ سکتے ہیں ۔ کمیشن معقول ، لٹریچر فری ۔

موجد راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ / کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۷۷۱

پتہ